

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۲۰۱۰

SINDH ORDINANCE NO.III OF 2010

سندھ بلدیاتی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس ، ۲۰۱۰

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (THIRD
AMENDMENT) ORDINANCE, 2010

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ 179-A کی ترمیم

Amendment in Section 179-A of Sindh Ordinance No.XXVII
of 2001

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۲۰۱۰

SINDH ORDINANCE NO.III OF
2010

سندھ بلدیاتی حکومت (تیسری ترمیم)
آرڈیننس، ۲۰۱۰

THE SINDH LOCAL
GOVERNMENT (THIRD
AMENDMENT) ORDINANCE,
2010

[۲۲ مارچ، ۲۰۱۰]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں ترمیم کی جائے گی۔
جیسا کہ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛
جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔
اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

تمہید (Preamble)

مختصر عنوان اور
شروعات
Short title and
commencement

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

1. (۱) اس ایکٹ کو سندھ بلدیاتی حکومت (تیسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۱۰ کہا جائے گا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

2. سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ کی دفعہ 179-A میں:
(i) ذیلی دفعہ (۳) میں الفاظ "بلدیاتی حکومتیں" کے ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ

179-A کی ترمیم
Amendment in
Section 179-A of
Sindh
Ordinance
No. XXVII of
2001

کے بعد الفاظ "اور کاؤنسلز" شامل کیئے جائیں گے۔
(ii) ذیلی دفعہ (۵) میں شقوں (a) اور (b) کے
لیئے مندرجہ ذیل کے طور پر متبادل ہوگا:
(a) بلدیاتی حکومتیں اور کاؤنسلز کے تحلیل
ہونے پر حکومت پچھتر دن کے اندر چیف الیکشن
کمشنر کو بلدیاتی حکومتوں کے انتخابات کرانے کے
لیئے درخواست کرے گی؛
(b) بلدیاتی حکومتوں کے انتخابات اس ترمیم یا
نئے نفاذ کے تحت ہوں گی، اگر کوئی نیا قانون پاس
نہیں کیا جاتا تو انتخابات اس ترمیم کے تحت کرانے
جائیں گے۔ ہر حالت میں حکومت ۱۶۵ دنوں کے اندر
اندر شق (a) کی روشنی میں انتخابات کرانے کو یقینی
بنائے گی۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت
کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا
سکتا۔**